© rasailojaraid.com

رشحاتِ فکر۔ حافظ محمد ابراہیم فانی۔ مدرس دارالعلوم حقانیہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب زروبوی۔ صدر المدرسین دارالعلوم حقانیہ

اے تکلم کے امام و بذلہ سنج و نکتہ بیں   تیرے سینے میں نہاں ہے عشق ختم المرسلین
موجزن ہے دل میں تیرے جذبہ صدق و یقیں   با وجود ضعف و پیری خادمِ دینِ متیں

تیری حق گوئی حق آگاہی شجاعت مرحبا
مسند آرائے طریقت اور شریعت مرحبا

رازدانِ رمزِ قرآنی و اسرارِ کتاب   تیری ہر تقریر ہے بس انتخاب لاجواب
سطوتِ باطل ہے تیرے سامنے مثلِ سراب   آفریں صد آفریں بر نطق تو عالیجناب

تشنگان علم کو ہے منبع فیاض تو
درحقیقت وقت کے رازی ہیں اور عیاض تو

ہے خزینہ معرفت کا گنج عرفاں کی کلید   حضرت سید حسین احمدؒ کے شاگردِ رشید
ذوق تو در درسِ "مسلم" قابل داد است و دید   جامع معقول و منقول است درِ نا پدید

تیری محفل میں ہے ہر دم دورِ صہبائے حجاز
ذکرِ محبوب خدا و شوق مینائے حجاز

قاسمؒ و محمودؒ و انورؒ کی جھلک ان میں عیاں   شیخ عبدالحق کے دیرینہ رفیق و رازداں
مفتخر جن پر ہے تقویٰ و تصوف کا جہاں   مشغلہ دونوں کا ہے درس احادیث و قرآں

سیدی شیخی ابی والائے اوصافِ کمال
رب نے دی تجھ کو فراست مومنانہ لازوال

پیکر زہد و قناعت صاحبِ صدق و صفا   اے علوم قاسمی کے شارحِ رنگیں نوا
سنتِ اسلاف سے لبریز تیری ہر ادا   باعثِ صد ناز ہے یہ ذات تیری بے ریا

باضمیر و باحمیت ہے یہ آگاہِ خودی
فقر و فخری پر ہے قائم یہ شہنشاہ خودی

ملتِ بیضا کے غم سے خون ہے تیرا جگر   چنتے ہیں غواص اس سیلِ معانی سے گہر
حق نے دی تجھ کو طلاقت بے نہایت پُر اثر   یہ ضو افشانی ضیا پاشی تیری رشکِ قمر

کیوں نہ ہو فانیؔ کہ تو ہے دیوبند سے مستنیر
مبدأ فیاض کی تم پر عنایت بے نظیر

© rasailojaraid.com